SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, November 8, 1990

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at 3.00 of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بسم الله الرحمن الرحيم

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله حق تقته
ولا تموتن الا و انتم مسلمون ○ واعتصموا
بحبل الله جميعا و لا تفرقوا واذكروا نعمت
الله عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم
فاصبحتم بنعمته اخوانا و كنتم على شفا حفرة
من النار فانقذكم منها ۔ كذلك يبين الله
لكم ايته لعلكم تهتدون ۔

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, November 8, 1990

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at 3.00 of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰه حَقَّ تُقٰتِه
ولا تموتن الا و انتم مسلمون ○ واعتصمو
بحبل الله جميعا و لا تفرقوا واذكروا نعمت
الله عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم
فاصبحتم بنعمته اخوانا وكنتم على شفا حفرة
من النار فانقذكم منها ـ كذالك يبين الله
لكم اٰيته لعلكم تهتدون .

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان، اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو، جب تم میں بیر تھا اس نے تمہارے دلوں میں ملاپ کر دیا تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی ہو گئے اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا اللہ تم سے یونہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ۔

Panel of Presiding Officers

Mr.Chairman: In exercise of powers conferred by Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, I nominate the following to comprise a panel of presiding officers for this session:

1. Mr. Basheer Ahmad Matta.
2. Mr. M. Munir Afridi.
3. Dr. Bisharat Elahi.

Mr. Hasan A. Shaikh on point of order

Mr. Hasan A. Shaikh: Mr. Chairman, the panel of presiding officers that you have announced is upto this evening only, is it not?

Mr. Chairman: Upto this session, it is for the session.

Mr. Hasan A. Shaikh: Sir, we all know that the session is being terminated this evening.

جناب چیئرمین: جی ہاں جی بالکل صحیح ہے۔

If you like, I move out for five minutes then a presiding officer can take over

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین: جناب امیر عبداللہ روکڑی صاحب علاج کی غرض سے لندن تشریف

ے گئے ہیں اس لئے انہوں نے ایوان سے حالیہ مکمل اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب ڈاکٹر محبوب الحق صاحب نے ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایوان سے 8 تا ۱۵ نومبر کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب محمد حمید الدین سیالوی صاحب نے ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایوان سے حالیہ مکمل اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب احمد میاں سومرو صاحب پاکستانیوں کو لانے کے سلسلے میں کویت میں رکے ہوئے ہیں۔۔۔

یہ بہرحال لکھا ہوا ہے تو میں نے پڑھا ہے۔۔۔

جناب احمد میاں سومرو: یہ پچھلے اجلاس کے دوران درخواست بھیجی تھی تو اسے اس کے لئے consider کیا جائے۔۔۔ اس اجلاس میں میں موجود ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: چونکہ موجود ہیں تو ان کو چھٹی نہیں دیتے۔

جناب احمد میاں سومرو: پچھلے اجلاس کے لئے درخواست ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: اچھا پچھلے اجلاس کے لئے ہے تو پھر اس طرح کہتے ہیں کہ جناب احمد میاں سومرو صاحب کویت میں رک گئے تھے۔ کیونکہ وہ پاکستانیوں کو لانے کے لئے وہاں پر تشریف لے گئے تھے۔ انہوں نے بائیس اگست سے تا اختتام پچھلا اجلاس رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب شاہ مردان شاہ پیر صاحب آف پگاڑا شریف، انہوں نے اس

اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں ۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جی جناب محمد علی خان صاحب، یہ جو ایجنڈا ہے ۔

(مداخلت)

سید عباس شاہ: مولانا صاحب کو منسٹر ہونے پر مبارک باد دیتے ہیں ۔

جناب چیئرمین: جی مبارک ہو مولانا صاحب آپ کو ۔ میرا خیال ہے چونکہ آج مولانا صاحب وزیر کی نشست پر بیٹھے ہیں تو لہٰذا وزیر والا کام ان سے کروالیں؟

معزز اراکین: ٹھیک ہے ۔

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے مولانا صاحب یہ جو مختلف آرڈیننس ہیں جو کہ ایوان کی میز پر پیش کرنے ہیں اس کے بارے میں جو ریزولیوشن نمبر ۳ ہے وہ پڑھ دیں ۔

مولانا سمیع الحق: بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ میں تجویز کرتا ہوں کہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں ۔ ۔ ۔ ۔

(مداخلت)

Ordinances laid on the table of the House

جناب چیئرمین: اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی دفعہ (۲) کے تحت ہیں یہ پڑھ دیں ۔

مولانا سمیع الحق: بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی دفعہ (۲) کی مقتضیات کے مطابق مندرجہ ذیل آرڈیننس ایوان میں پیش کیے جارہے ہیں ۔

۱۔ قانون فوجداری (دوسری ترمیم) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۷ بابت ۱۹۹۰ء)

۲۔ قانون فوجداری (تیسری ترمیم) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۸ بابت ۱۹۹۰ء)

۳۔ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں (ارکان کی نا اہلیت) (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۹ بابت ۱۹۹۰ء)

۴- سیاسی جماعتیں (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۱۰ بابت ۱۹۹۰ء)

۵- دہشت گردی کی کارروائیوں کو ختم کرنے (خصوصی عدالتیں) (دوسری ترمیم) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۱۱ بابت ۱۹۹۰ء)

۶- مردم شماری (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (۱۲ بابت ۱۹۹۰ء)

جناب چیئرمین: جی جناب - یہ سارے آرڈیننس پیش کر دیئے گئے۔

جناب شاد محمد خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی جناب پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب شاد محمد خان: جناب والا! معذرت کے ساتھ، وہ اتھارٹی کوٹ کریں جس اتھارٹی کے تحت ان کو یہ اختیار ملا ہے کہ وہ move کر سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: آج اصل میں کوئی وزیر نہیں ہے - لہٰذا میرے خیال میں اگر ایوان اجازت دے دے - اگر ایوان مولانا صاحب کو اجازت دے دیتا ہے تو یہ پیش شدہ سمجھے جائیں گے - بہرحال اب مولانا صاحب نے کر دیئے تو کیا آپ اس کی اجازت دیتے ہیں؟

(ایوان کی جانب سے آرڈیننس پیش کرنے کی اجازت دی گئی)

جناب چیئرمین: جی محمد علی خان صاحب۔

Mr. Muhammad Ali Khan: Sir, I understand that the Senate session is going to be prorogued this afternoon and as such some of our notices pending would lapse. So, in order to make them revived automatically I seek your permission to move the following motion:

> "Under Rule 236 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, the requirements of Rule 186 regarding lapse of pending notices be treated as revived and be taken up during the next session of the Senate."

Mr. Chairman: It has been moved by Mr. Muhammad Ali Khan-

"Under Rule 236 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, the requirements of Rule 186 regarding lapse of pending notices be treated as revived and be taken up during the next session of the Senate."

(The motion was adopted)

Mr. Chairman: The motion stands passed.

Now, the condolence resolution if you (Mr. Muhammad Ali Khan) can kindly move.

Obituary

Mr. Muhammad Ali Khan: Mr. Chairman, Sir, this House expresses its profound grief and sorrow over the sad and sudden demise of Senator Muhammad Ishaque Baluch. The late member was an eminent and a distinguished parliamentarian who made a very valuable contribution to this House.

Mr. Muhammad Ishaque Baluch who was a Chairman of the Municipal Committee, Gwadar, had also been a member of the Divisional Coordination Committee, Mekran and Baluchistan Provincial Council. We pray to Almighty Allah to shower his blessings and rest the departed soul in peace and give courage and fortitude to the bereaved family to bear this irreparable loss. A copy of this resolution may please be sent to the bereaved family. In memory of the late Senator Muhammad Ishaque Baluch, this House may please be adjourned.

Sir, it is rather with a heavy heart that we today condole the sad and untimely demise of our late brother Muhammad Ishaque Baluch who breathed his last a few days ago. He was a patriotic Pakistani and a very accommodating colleague. He was an ardent spokesman for a very backward and for flung area of Gwadar and its surrounding desert. Sir, he will be long remembered especially during the Questions Hour for asking supplementaries after supplementaries regarding that most backward area of Pakistan.

Sir, one cannot even imagine the plight of the poor people of that area unless one goes and visits that area personally. Indeed he served his people to the best of his ability. I request that *Fateha* for the departed soul may be offered and at the same time very recently one of our talented colleague Senator Dr. Bisharat Elahi lost his brother Mr. Maqbool Elahi who died a few days ago. I would request that *Fateha* may also be offered for his departed soul.

I thank you, Sir.

Mr. Chairman: Thank you.

Mr. Hussain Bikash Bangulzai.

میر حسین بخش بنگلزئی: جناب چیئرمین،

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنجہائے گرانمایہ کیا کیے

اس معزز ایوان کے معزز رکن جناب محمد اسحاق بلوچ صاحب ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو دارالفنا سے دارالبقا کی طرف اپنی اچانک موت کی وجہ سے انتقال فرما گئے - انا للہ و انا الیہ راجعون - جناب اسحاق بلوچ کا تعلق بلوچستان کے علاقہ گوادر کے ایک معزز بلوچ قبیلے سے تھا - آپ گوادر میں پیدا ہوئے - وہیں تعلیم حاصل کی اور ہوش سنبھالنے پر آپ نے خدمت خلق کو اپنا شعار بنایا - آپ گوادر ٹاؤن کمیٹی کے مسلسل رکن رہے اور دو دفعہ چیئرمین بھی رہے - ترقی کے اعتبار سے آپ کا یہ دور ایک یادگار دور ہے - ۱۹۸۵ء میں پاکستان پارلیمنٹ کے ایوان بالا کے لئے بلوچستان سے ممبر منتخب ہوئے - آپ نے تقریباً ساڑھے پانچ برس ایوان میں بلوچستان کی بھرپور نمائندگی کی اور مختلف وفود میں رکن کی حیثیت سے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کی - آپ نے نہایت ہی شریف النفس دیانتدار اور غیور انسان کی حیثیت سے زندگی کے دن گزارے - بلوچستان کی ترقی اور عوام کے ساتھ جنون کی حد تک آپ کو لگاؤ تھا اور آپ اس کے لئے مقدور بھر جدوجہد کرتے رہے - یہ مقتدر ایوان آپ کی سیاسی اور سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ رب غفور و رحیم آپ کی قبر کو بقعۂ نور بنا دے

اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین! معزز ایوان سے درخواست ہے کہ اس تعزیتی قرارداد کو منظور کر کے مرحوم کے لواحقین کو بھیجی جائے اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ فرمائی جائے، شکریہ!

جناب چیئرمین: نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: شکریہ جناب چیئرمین، ہمارے مرحوم بھائی ہم سے جدا ہو گئے اور ہمارا ابھی یہی راستہ ہے، آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں، انسان پیدا ہوتا ہے تو مرنے کے لئے پیدا ہوتا ہے، لیکن جب مرتا ہے تو اس کے کچھ نقوش ذہنوں میں رہ جاتے ہیں اور جو اچھائی کرتا ہے اس کو اچھے نام سے اور دعاؤں سے یاد کیا جاتا ہے اسحاق صاحب گوادر کے رہنے والے تھے اور خوب تکلیفیں کاٹیں۔ جب گوادر کا پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ ہوا تو یہ ان جوانوں میں سے تھے جو اس میں حصہ لیتے ہوئے کچھ عرصہ پابند سلاسل بھی ہوئے تھے، پاکستان کے محب تھے اور عوام کے خادم تھے اور ہمارے رفیق تھے وہ ہم سے جدا ہو گئے ہیں، ہمیں اس جدائی کا افسوس ہے۔ ہم بجز دعا کے اور کر بھی کیا سکتے ہیں اس لئے ہم سب مل کر اس کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کو غریق رحمت کرے اور اس کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی جگہ خدا اور ایسا بندہ دے تاکہ ہماری محبتوں میں کوئی کسر اور کمی نہ رہ جائے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں سب سے یہ درخواست کروں گا کہ ان کے حق میں دعا کریں۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب جتوئی صاحب

جناب اعجاز علیخان جتوئی: شکریہ جناب چیئرمین، آج ہم اپنے ایک بہت ہی اہم اور پیارے ساتھی سے جدا ہو گئے ہیں وہ اس فانی دنیا سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے ہیں، انسان فانی ہے اور یہاں پر اگر کوئی چیز رہنے والی ہے تو وہ صرف خدا کی ذات ہے، لیکن اچھے دوست یا اچھے ساتھی کے جانے کا بہت دکھ اور غم ہوتا ہے ہم خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو خدا صبر جمیل عطا فرمائے۔ بس اس ایوان سے اپیل کرتا ہوں کہ اسحاق

بلوچ صاحب ایک بہت ہی پیارے ساتھی تھے اور میں نے ان کو جہاں بھی دیکھا اپنے لوگوں کے کاموں کے لئے مختلف دفتروں میں دیکھا، یا کئی دفعہ وہ میرے ساتھ بھی گئے لیکن کبھی ذاتی کام سے نہیں بلکہ لوگوں کے کام کے لئے کوشش کرتے رہے ہم سب ان کے خاندان کے ساتھ اس دکھ میں شریک ہیں میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ ان کے لواحقین کو تعزیتی قرارداد بھجوا دیں، شکریہ!

جناب چیئرمین: شکریہ، سید فصیح اقبال

سید فصیح اقبال: جناب چیئرمین! جیساکہ میرے دوسرے دوستوں نے ان کے بارے میں فرمایا ہے میں ان کی پوری تائید کرتا ہوں لیکن میں چند گزارشات بھی کرتا ہوں کہ مرحوم کے ساتھ میرے کوئی تیس پینتیس سال سے تعلقات تھے انہوں نے جس جماعت میں سیاسی قدم رکھا مجھے خوشی ہے کہ وہ سچے بیباک سیاسی رہنما تھے انہوں نے تیس سال میں اپنی پارٹی کو نہیں چھوڑا اور جس پارٹی میں وہ شامل ہوئے تھے اس نے کئی نام بدلے وہ انہی نئے ناموں کے ساتھ رہے لیکن انہوں نے کبھی سیاست میں اصول کے خلاف کوئی سودا نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں ایسے لوگ کم ہیں جنہوں نے اصول کی سیاست کی ان میں سے ہمارے اسحاق مرحوم سب سے آگے تھے۔ جہاں تک ضلع مکران کا تعلق ہے گو کہ وہ گوادر سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے صوبائی حکومت کے لیئے بلوچستان کے تمام طول و عرض کے لئے کام کیا اور مجھے معلوم ہے مجھے ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے دفاع کمیٹی میں، انہوں نے مکران میں پی۔ آئی اے سروس شروع کرانے میں، بہت اہم رول ادا کیا ہے آج خدا کا شکر ہے کہ ان کی وجہ سے بہت سے ترقیاتی کام، صرف گوادر نہیں، پنجگور اور تربت میں بھی شروع ہیں۔ ہم ان کو جتنا بھی خراج تحسین پیش کریں کم ہے اور وہ ہمارے اس معزز ایوان کے ایک معزز ساتھی تھے۔ ہمیں افسوس ہے یہ بالکل میرا ذاتی نقصان بھی ہے اور میری دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب عبدالمجید قاضی: جناب والا! بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ہمارے ساتھی ہمارے بہت ہی پیارے ساتھی ہم سے جدا ہو گئے ہیں کمیٹیوں میں ہم نے

مل کر کام کیا ہے اور ابھی حال ہی میں ہم شمالی کوریا گئے تھے۔ میں کہوں گا کہ وہ ایک بہت ہی قابل اعتماد، ایک پیارا دوست اور اس کے ساتھ وہ ایک بہت اچھے پارلیمنٹیرین بھی تھے۔ ان کے دل میں کوئٹہ کے لئے اور پورے پاکستان کے لئے یکساں درد تھا اور وہ ایک بہت ہی صاف ستھرے انسان تھے اور ہمیشہ اپنی ذات سے بالاتر ہو کر سوچتے تھے اور عوام کی خدمت کے لئے وہ ہر وقت کام کرتے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور میری یہ درخواست ہے کہ ایوان قرارداد پاس کر کے ان کے اہل خانہ کو بھجوا دیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ، قاضی حسین احمد صاحب۔

قاضی حسین احمد: بسم اللہ الرحمان الرحیم، ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور بلاشبہ تمہیں قیامت کے دن اپنا اجر پورا پورا دے دیا جائے گا تو اس دن جو آگ سے بچ گیا اور جنت میں داخل ہوا بلاشبہ وہی کامیاب ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

جناب چیئرمین! یہ ہمارا ایمان ہے کہ ہم اس دنیا میں آزمائش کے کچھ دن گزارنے کے لئے آئے ہیں اور اس دنیا کی زندگی میں جس نے اپنا فرض ادا کیا اور جو اللہ تعالیٰ نے صلاحیتیں اس کو دی ہیں اور جو وسائل اس کے پاس ہیں ان صلاحیتوں کو اور ان وسائل کو ٹھیک ٹھیک استعمال کیا اور اللہ کے حکم کے مطابق اس نے زندگی گزاری وہی حقیقت میں کامیاب انسان ہے۔ یہ ہمارا بنیادی فلسفۂ زندگی ہے اور ایسے مواقع پر جب ہمارا ایک عزیز دوست اور ہمارا ساتھی ہم سے جدا ہو جائے تو ہمیں ایک دوسرے کو اسی کی یاد دہانی کرنی چاہیئے اور اسی پر ہماری قومی زندگی کی بہتری اور اس کی اصلاح کا دارومدار ہے اور ہمارا جو اخلاقی ورثہ ہے اور جو ہماری قدریں ہیں ان اخلاقی قدروں کی بنیاد بھی یہی احساس آخرت اور یہی خوف خدا ہے۔ ایسے مواقع پر ہمیں ایک دوسرے کو یاد دہانی بھی کرانی چاہیئے اور جس طرح ہمیں تعلیم ملی ہے اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم اپنے جو بچھڑے ہوئے ساتھی ہیں ان کو خیر کے ساتھ یاد کریں، ان کی نیکیوں کا ذکر کریں، ان کی خوبیوں کا ذکر کریں اور ان کی لغزشوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

میں مغفرت طلب کریں۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی نیکیوں کو، ان کی خدمات کو، ان کی خوبیوں کو، ان کی حسنات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ان کی لغزشوں سے درگذر کرے اور ان کی مغفرت کرے، آمین! ہمارے یہ احساسات ان کے پسماندگان تک پہنچا دیئے جائیں۔

جناب چیئرمین: ڈاکٹر نورجہاں پانیزئی۔

ڈاکٹر نورجہاں پانیزئی: جناب چیئرمین! میں اس دکھ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنی آواز ملاتی ہوں اور ہمارا ایمان ہے کہ ہم سب نے اس راستے پر جانا ہے لیکن میرے خیال میں وہ خوش قسمت انسان ہے جس کو مرنے کے بعد ایک اچھے نام سے یاد کیا جائے۔ اسحاق بلوچ صاحب بھی ہمارے ان ممبروں میں سے تھے جن کو ہمیشہ بڑے اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا میری ان کے لئے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنی رحمت سے انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔میں آخر میں اس ہاؤس سے درخواست کروں گی کہ ان کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب چیئرمین: میر نبی بخش زہری صاحب۔

میر نبی بخش زہری: جناب چیئرمین صاحب اس موقع پر میں اپنا درد دل جتنا بیان کروں وہ کم ہے۔ظاہر ہے ہمارے ساتھی دوست ہم سے جدا ہوئے ہیں اور سارے ہاؤس کو ان کے دکھ میں شریک ہونے کا موقع ملا ہے۔اللہ تعالیٰ سے ہم دعا کرتے ہیں کہ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل دے۔میں اس سے زیادہ ان کی خوبیوں کے متعلق کیا کہوں کہ ہمارے دوستوں نے جو کچھ کہا ہے میں اس میں شریک حال ہوں۔شکریہ!

جناب چیئرمین: جناب طارق چوہدری صاحب۔

جناب محمد طارق چوہدری: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔جناب چیئرمین! اسحاق بلوچ صاحب سے پچھلے چھ برس سے ہمارا تعلق تھا اور وہ جاتے ہوئے بہت سی اچھی یادیں ہمارے لئے چھوڑ گئے۔میں نے جہاں تک ان کو قریب سے دیکھا وہ نہایت دیانتدار،شریف النفس اور بہادر انسان تھے۔ذاتی خواہشوں سے بلند تر اپنے صوبے کی نمائندگی کرنے اور تمام صوبوں کے حقوق کے علمبردار تھے اور انہوں نے اپنے صوبے کے حقوق کی جدوجہد

میں کبھی بخل سے کام نہ لیا اور برملا بڑی شدت کے ساتھ وہ ہمیشہ حکومت سے عوامی حقوق حاصل کرنے اور غریب پسے ہوئے عوام کو ان کے حقوق دلانے اور کمیٹیوں میں جہاں بھی ہم بیٹھے ان کی آواز ہمیشہ بلند سے بلند تر رہی - ہم ایسے شریف، دیانتدار اور بہادر انسان کو ہمیشہ اچھے نام سے یاد کریں گے اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس نیک اور شریف انسان کو جنت میں بہترین جگہ عطا فرمائے-

جناب چیئرمین: جناب فضل آغا صاحب-

انجینئر سید محمد فضل آغا: بسم اللہ الرحمن الرحیم- جناب چیئرمین صاحب میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس غم میں خود کو شریک کرتے ہوئے دونوں قراردادوں کی حرف بحرف تائید کرتا ہوں اور اسحاق بلوچ صاحب کے لئے جو کچھ یہاں پر کہا گیا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ ان کی جو ذات ہے اس کی پوری عکاسی ابھی بھی نہیں ہو سکتی اس لئے کہ اسحاق بلوچ صاحب کو وہی لوگ بخوبی جان سکتے ہیں جن کے نزدیک وہ رہے اور جن کی انہوں نے خدمت کی لیکن اس ہاؤس میں پچھلے چھ سال سے انہوں نے بیباکی اور سادگی سے پورے پاکستان کی نمائندگی کی وہ ہم سے اور آپ سے چھپی ہوئی نہیں ہے جس طرح فرمایا گیا اور ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہم انسان کو اس دنیا سے کوچ کرنا ہے اور آئے دن کی اموات سے ہمارا عقیدہ مضبوط ہوتا ہے اور ہمیں اس سے سبق لینا چاہیئے کہ واقعی ہمیں ایک دن یہاں سے رخصت ہونا ہے تو پھر کیوں نہ خدا اور رسول کے بتائے ہوئے راستوں پر ہم چلیں اور وہ خدمات جو ہمارے ذمے ہیں اور خصوصاً اس ہاؤس کے معزز ممبران کے ذمے ہیں ان کی ادائیگی میں کوئی بھی دقیقہ ضائع نہ کیا جائے اور خدا کرے کہ ہم سب اسحاق بلوچ صاحب کی طرح سادگی، خلوص اور خدمت کے جذبات سے سرشار ہوں اور یہی ہماری روش بنے - آخیر میں، میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اسحاق بلوچ صاحب کو جنت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اللہ تعالےٰ اس ہاؤس کے سب معزز ممبران کی رہنمائی کرے تاکہ ہم اس ملک، قوم اور اسلام کی خدمت کر سکیں - بہت شکریہ!

جناب چیئرمین: قاضی لطیف صاحب۔

قاضی عبداللطیف: جناب چیئرمین! ان دونوں قراردادوں کی تائید کرتا ہوں مرنے کے بعد انسان کے لئے جو سرمایہ ہوتا ہے وہ اس کے اعمال صالح ہوتے ہیں جو باقی رہ جاتے ہیں۔ اسحاق صاحب نے اپنے علاقے کی اور پاکستان کی جو خدمت کی ہے یقیناً آج بھی اس کو اپنے اعمال کا وہاں اجر ملتا رہے گا ہمیں بہت صدمہ ہے کہ ہم بہت مخلص اور زندہ رساتھی سے محروم ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے آج وہ ہماری دعاؤں کا سخت محتاج ہو گا اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں سے درگزر فرمائے اور علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

جناب چیئرمین: اب اس وقت ایوان کے سامنے دو قراردادیں ہیں مناسب یہ ہے کہ ایک ہی قرارداد ہو لہٰذا بنگلزئی صاحب اگر آپ اجازت دیں تو ان قراردادوں کو مدغم کر کے ایک ہی قرارداد کی شکل میں ان کے لواحقین کو بھیجی جائے۔

میر حسین بخش بنگلزئی: لیکن دونوں ناموں سے۔

جناب چیئرمین: نام سب ایوان کا ہو گا ایوان کی جانب سے ہو رہی ہے۔ کیا اس شکل میں ایوان یہ قرارداد منظور کرتا ہے۔

(قرارداد منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب قاضی صاحب آپ فاتحہ فرما دیں۔ جناب مقبول الٰہی اور اسحاق بلوچ صاحب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

(فاتحہ پڑھی گئی)

Mr. Chairman: I now read out the Prorogation Order.

"In exercise of powers conferred by clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate on the conclusion of its sitting on 8th November, 1990.

Sd/-
Ghulam Ishaq Khan
President

(The Senate then prorogued sine *die.)*